بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اِنَّ الفضلَ بیدِ اللہِ یؤتیہ من یشاء ✦ عسیٰ اَن یبعثک ربّک مقاماً محموداً

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

روزنامہ

الفضل

ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

فون ۴۴۹

جلد ۷۳ / ۳۸ | بدھ ۶ ربیع الثانی ۱۴۰۴ھ ؛ ۱۱ صلح ۱۳۶۳ ہش ؛ ۱۱ جنوری ۱۹۸۴ء | نمبر ۹

اخبار احمدیہ

حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

(مورخہ ۱۰ جنوری ۱۹۸۴ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"رات بے چینی رہی۔ کمزوری بہت زیادہ ہے۔"

احباب کرام خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ ممدوحہ کو صحت کامل عطا کرے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین

جماعت احمدیہ کے ۹۱ ویں جلسہ سالانہ کے دوسرے روز حضور ایدہ اللہ کا خطاب

دنیا کے ۳۸ ممالک میں جماعت احمدیہ کے ۲۴۰ باقاعدہ مشن کام کر رہے ہیں!

مجموعی طور پر دنیا کے ۱۰۲ ممالک میں جماعت احمدیہ قائم ہے امسال تین (۳) نئے مشن قائم ہوئے

دنیا بھر کے ممالک میں جماعت احمدیہ کی روز افزوں ترقی کے ایمان افروز واقعات

ساری دنیا میں جماعت احمدیہ میں بیداری کی ایک عظیم لہر دوڑ چکی ہے:

قسط نمبر ۷

ربوہ ۲۷ فتح / دسمبر: جماعت احمدیہ کے ۹۱ ویں جلسہ سالانہ کے دوسرے روز دوسرے اجلاس میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے خطاب میں سال بھر کے دوران جماعت احمدیہ پر ہونے والے انعامات خداوندی کا ذکر کیا۔ اس ضمن میں حضور نے جماعتی اداروں میں سے ایک ایک کا علیحدہ علیحدہ ذکر فرمایا۔ حضور نے پہلے پاکستان میں جماعت احمدیہ کے ادارے صدر انجمن احمدیہ کا ذکر فرمایا اور اس کے تمام ذیلی اداروں اور شعبوں کا تفصیلی ذکر کرنے کے بعد پاکستان سے باہر جماعت احمدیہ کا ذکر فرمایا۔

حضور نے فرمایا۔ ساری دنیا میں جماعت احمدیہ میں ایک عظیم الشان بیداری کی لہر دوڑ چکی ہے۔ احباب جماعت اپنا سب کچھ اللہ تعالیٰ کے حضور فدا کرنے کو تیار ہیں۔ دنیا بھر سے میرے نام ایسے حیرت انگیز جذبات فدائیت پر مشتمل خطوط آتے ہیں کہ میں حیران رہ جاتا ہوں۔ بہت سے احباب کو میں جانتا بھی نہیں اور وہ لکھتے ہیں کہ ہمارے لئے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ہماری شہادت پانے کی تمنا کو قبول فرمائے۔ بعض احباب لکھتے ہیں۔ ہمارا سب کچھ خدا کا ہے ہم اپنا سب کچھ اللہ کی راہ میں دیکر فقیر بننے کو تیار ہیں۔ حضور نے فرمایا۔ دنیا بھر میں اللہ تعالیٰ کے احسانات ہماری حمد سے آگے بڑھ رہے ہیں اور ہم اللہ کے احسانات کے شکر کا حق ادا نہیں کر سکتے۔

حضور نے بیرون پاکستان جماعت احمدیہ کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ اس وقت دنیا بھر کے ۳۸ ممالک میں جماعت احمدیہ کے ۲۴۰ باقاعدہ مشن کام کر رہے ہیں۔ اس وقت دنیا کے کل ۱۰۲ ممالک میں باقاعدہ جماعت قائم ہے۔ امسال تین ممالک میں نئے مشن ہاؤسز قائم ہوئے ہیں۔ ان میں پیپین میں غرناطہ مشن، کینیڈا میں وینکوور اور انگلستان میں آکسفورڈ مشن۔ اس کے علاوہ گلاسگو اور مشرقی لندن میں بھی نئے مشن قائم کئے جا رہے ہیں۔ دس ممالک میں جہاں پہلے سے جماعتیں قائم تھیں ۲۷ نئی جماعتیں قائم ہوئی ہیں۔ ۳۱ نئی مساجد تعمیر ہوئی ہیں

تبلیغ کے ایمان افروز واقعات:

تحریک جدید کے تحت دنیا بھر میں تبلیغ اسلام کی مساعی کے ضمن میں حضور نے نہایت دلچسپ اور ایمان افروز واقعات بیان فرمائے۔ تنزانیہ صوبہ میں بانارا میں ایک احمدی کا ایک عیسائی نوجوان سے تعارف ہوا۔ عیسائی نوجوان اس احمدی کو اپنے گاؤں لے گیا۔ جہاں گاؤں کے چالیس افراد کو تبلیغ کی گئی۔ ۲۰ نے وہیں اسلام قبول کر لیا۔ غانا میں چھ پادری صاحبان اسلام میں داخل ہو گئے۔ یہ پادری اپنے اپنے فرقوں کے سربراہ تھے۔ ایک معلم اپنے پچیس ساتھیوں کے ساتھ احمدی ہو گیا۔ سیرالیون میں ایک مقام پر ۲۴ بالغ افراد احمدی ہو گئے۔ ان کے لواحقین کی تعداد ۸۴ ہے۔ مکوروا میں چند سال پہلے احمدی مبلغ کو حکماً نکال دیا گیا تھا اور تبلیغ کی اجازت نہیں تھی۔ حضور نے فرمایا دنیا کے قانون خدا کے قوانین کے آگے کہاں چل سکتے ہیں۔ اس جگہ پر بغیر کسی مبلغ کے ۲۰۰ افراد پر مشتمل جماعت قائم ہو چکی ہے اور یہاں کے احمدیوں کے اخلاص کا یہ حال ہے کہ ایک احمدی دوست جیب میں ہر وقت حضرت صاحبزادہ عبداللطیف شہید کی تصویر لئے پھرتے ہیں ان کا کہنا ہے کہ یہ میں اس لئے کرتا ہوں کہ مجھے بھی اللہ تعالیٰ شہادت نصیب کرے۔ کینیا کے شہر کسومو کی ایک مسجد سے سالہا سال پہلے ایک احمدی مبلغ کو مار مار کر نکال دیا گیا تھا۔ اب وہاں کے معلم نے خود دعوت دی کہ یہاں آ کر نماز پڑھائیں اور درخواست کی کہ خطبہ بھی خود دیں۔ یہاں پر ۱۳۔ افراد نے بیعت کر لی۔ سیرالیون کے ایک عیسائی علاقہ میں محترم مولوی نذیر احمد صاحب کو نکال دیا گیا تھا۔ وہاں کے بشپ خود پیراماؤنٹ چیف کے پاس پہنچا کہ یہاں پر احمدیہ سکول کے قیام کی اجازت نہ دی جائے۔ نہ صرف یہ کہ یہاں پر سکول کی اجازت دی گئی بلکہ تقریب افتتاح کے موقع پر ۳۵ بیعتیں بھی ہوئیں۔

افریقہ کی عدالتوں کے دلچسپ فیصلے:

ممالک بیرون پاکستان میں جماعت احمدیہ

(باقی صفحہ ۱۰ پر)

● میرے بیٹے مکرم عزیزم تنویر احمد جہار صاحب۔ ایم۔ ایس سی (آنرز) ہارٹیکلچر (Horticulture) ریسرچ آف ایوب ریسرچ انسٹی ٹیوٹ فیصل آباد کا نکاح ہمراہ میری بھانجی مکرمہ عزیزہ امۃ المتین صاحبہ ایم۔ اے انگلش مورخہ ۲۹/۱۲/۸۳ بروز جمعرات بعد نماز عصر مسجد مبارک میں مبلغ پندرہ ہزار روپے حق مہر پر مکرم و محترم مولانا سلطان محمود صاحب ناظر اصلاح وارشاد ربوہ نے پڑھا اور حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے از راہ شفقت شرف مصافحہ بخشا اور دعا میں شمولیت فرمائی۔

سب احباب جماعت اور بزرگان سلسلہ سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے خیر و برکت کا موجب اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین

(چوہدری فضل الرحمٰن ریٹائرڈ اسسٹنٹ ڈائریکٹر ایگریکلچر ۲۹/۴ دارالنصر غربی ربوہ)

● خاکسار کے بیٹے عزیزم مبارک احمد تنویر حال نائیجیریا کی شادی ۲ دسمبر ۱۹۸۳ء کو منعقد ہوئی۔ برات کراچی میں ناظم آباد سے سپورٹس کمپلکس گئی جہاں تقریب رخصتانہ ہوئی اور ۹ دسمبر کو خاکسار نے اپنے مکان التنویر دارالرحمت وسطی ربوہ میں عزیزم کی دعوت ولیمہ کی۔

عزیزم مبارک احمد تنویر کا نکاح ۱۰ ستمبر ۱۹۸۳ء کو مکرمی برکت اللہ محمود صاحب مرحوم مربی سلسلہ نے عزیزہ منیزہ صدیقی بنت مکرم کیپٹن رحمت اللہ صاحب صدیقی کے ہمراہ پڑھا

احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ دونوں خاندانوں کے لئے بابرکت فرمائے اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے آمین

(امۃ الغنی زوجہ شیخ روشن دین تنویر مرحوم)

● ۲۳ دسمبر ۱۹۸۳ء بروز جمعۃ المبارک بعد نماز عصر محترم مولانا سلطان محمود صاحب انور ناظر اصلاح وارشاد صدر انجمن احمدیہ نے مسجد مبارک ربوہ میں عزیزہ حدیقہ رشید ایم ایس سی

(باقی صفحہ ۱۰ پر)

رجسٹرڈ نمبر ایل: ۵۲۵۴ پبلشر: مسعود احمد پرنٹر: سید عبدالحی مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ۔ قیمت ۵۵ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

الحمد للہ! ہمارا جلسہ سالانہ بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا

مکرم ناظر صاحب اصلاح وارشاد ربوہ کا اہم خطاب

محض اللہ تعالیٰ کے فضل و احسان سے ہمارا جلسہ سالانہ بخیر و خوبی انجام پذیر ہوا یہ جلسہ اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت کا ایک درخشندہ نشان تھا جو اپنے ساتھ لاتعداد برکات لے کر آیا اور ہر احمدی کے ایمان کی تازگی کا موجب بنا۔ فَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی ذٰلِکَ۔

جلسہ سالانہ کی برکات کا ایک غیر معمولی اثر یہ بھی ہے کہ ابھی سے اگلے جلسہ سالانہ کے لئے انتظار کی کیفیت پیدا ہو رہی ہے اور یقین سے کہا جا سکتا ہے کہ ہر احمدی کے دل کی یہی کیفیت ہے۔ انتظار کی اس کیفیت کو اگر ابھی سے دعاؤں کے قالب میں ڈھال دیا جائے تو یہ انتظار بڑا مبارک ثابت ہو سکتا ہے۔ ہر احمدی کی سال بھر پر پھیلی ہوئی دعائیں آئندہ جلسہ سالانہ کو کہیں زیادہ کامیاب اور بابرکت بنا دینے کا موجب بن جائیں گی۔ اور ہماری توقعات سے بہت بڑھ کر آئندہ جلسہ سالانہ روحانی برکات اور الٰہی تائیدات کو اپنے جلو میں لے کر آئے گا۔ وَمَا ذٰلِکَ عَلَی اللّٰہِ بِعَزِیْزٍ۔

احباب سے اس ضمن میں گزارش ہے کہ:-

(۱)

آئندہ جلسہ سالانہ کے لئے ابھی سے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں عاجزانہ دعائیں شروع کر دیں کہ اللہ تعالیٰ اپنی قدرت نمائی کے تحت جلسہ سالانہ کے انعقاد کے لئے تمام ضروری لوازمات کا اہتمام فرمائے اور فرشتوں کی فوجیں آسمان سے اتار کر جلسہ سالانہ کی ادنیٰ سے ادنیٰ ضرورت اور انتظام کو پورا فرمائے۔ اپنے حکم "کُن" سے زمین اور اہل زمین کو اس جلسہ کی حمایت اور معاونت میں لگا دے۔ موافقت کی ہواؤں کو چلنے کا حکم جاری فرمائے اور طبائع کی فطری سعادت کو حرکت اور بیداری بخشے کہ وہ اس بابرکت اجتماع کی برکتوں سے مالا مال ہونے کے لئے دیوانہ وار جمع ہوں اور ہر ایک کے ظرف سے کہیں بڑھ کر اسے روحانی دولت نصیب ہو۔ آمین یا رب العٰلمین!

(۲)

دعاؤں کے علاوہ ابھی سے آئندہ جلسہ سالانہ میں شمولیت کے لئے نیت اور پختہ عزم کریں اور جو امور تیاری سے تعلق رکھنے والے ہوں۔ ان کا تفصیلی خاکہ تیار کر لیں اور پھر اس کے مطابق ہمہ پہلو تیاری شروع کر دیں۔ نیک امور انجام دینے کے لئے ہمارے رحیم و کریم خدا تعالیٰ نے انسان کی نیت کا اجر بھی مقرر کر رکھا ہے اور جس نیت کو انسان سال بھر سینہ میں لئے پھرے گا وہ اس کے سال بھر کے انتظار کو اجر و ثواب میں تبدیل کر دے گا۔ اور اگر اس سال بھر کے عرصہ میں الٰہی مشیت نے کسی کو اس دنیا سے کوچ کا حکم جاری فرما دیا تو بھی وہ آئندہ جلسہ سالانہ کی اجتماعی دعاؤں اور برکات میں عند اللہ شریک اور حصہ دار متصور ہوگا۔ اس لئے ابھی سے آئندہ جلسہ سالانہ بلکہ زندگی بھر میں آنے والے جلسہ ہائے سالانہ میں شمولیت کا اپنے علیم و خبیر مولیٰ سے مخلصانہ عہد کیجئے اور پھر حسب حالات ضروری تیاری کا سلسلہ شروع کریں۔ وہاں مندرجہ ذیل امور کو بھی دعا اور تیاری کے سلسلہ میں ضرور پیش نظر رکھیں:-

(ا) وہ نادار احمدی بھائی یا بہنیں جو بوجوہ جلسہ سالانہ میں کبھی شامل نہیں ہو سکے۔ یا لمبے عرصہ سے شامل نہیں ہو سکے

(ب) وہ نوجوان جنہوں نے ابھی ابھی سن شعور میں قدم رکھا ہے اور جلسہ سالانہ سے بیشتر ازیں باحسن طریق فائدہ نہیں اٹھاتے رہے۔

(ج) وہ بھائی جو ابھی احمدیت میں شمولیت نہیں کر سکے۔ لیکن نیک خیالات اور نیکی کے رجحانات رکھتے ہیں۔

(د) وہ بھائی جو ناواقفیت یا غلط فہمیوں کا شکار ہیں اور احمدیت کے بارہ میں مخالفانہ سوچ رکھتے ہیں۔

مؤخر الذکر دونوں قسم کے احباب کو جلسہ سالانہ میں شامل کرنا جہاں نہایت ضروری ہے وہاں محنت، کوشش اور عاجزانہ دعاؤں کا بھی متقاضی ہے اور اگر ابھی سے ایسے افراد کو ذہن میں رکھ کر کوشش شروع کی جائے گی تو خاطر خواہ نتائج کی توقع کی جا سکتی ہے۔ اس میں کوئی شبہ نہیں کہ جلسہ سالانہ کے عین قریب بھی بعض افراد جلسہ سالانہ میں شمولیت کے لئے آمادہ ہو جاتے اور جلسہ میں حاضر ہو جاتے ہیں لیکن چونکہ ان کے ذہنوں میں غلط فہمیوں اور بے بنیاد باتوں کے اثرات موجود ہوتے ہیں اس لئے وہ جلسہ سالانہ میں شامل ہو کر بھی صحیح رنگ میں فائدہ نہیں اٹھا سکتے۔ لہٰذا یہ بہت ضروری امر ہے کہ جلسہ سالانہ میں شمولیت کے لئے انہیں دوران سال صحیح معلومات آپ کی طرف سے ملتی رہیں۔ تاکہ جب وہ جلسہ میں حاضر ہوں۔ تو کم از کم غیر جانبدار سوچ اور ذہن کے ساتھ آئیں اور آزادانہ صحیح نتائج اخذ کر سکیں۔

(۳)

جلسہ سالانہ ۱۹۸۳ء میں جن احباب نے شمولیت کی سعادت پائی ہے ان سے درخواست ہے کہ:-

(ا) جلسہ سے جس فیض اور علم اور برکت کا آپ کو حصہ ملا۔ اسے جماعت کے ان افراد تک ضرور پہنچائیں۔ جو کسی وجہ سے شمولیت نہ کر سکے۔ فرمان نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے کہ "فَلْیُبَلِّغِ الشَّاهِدُ الْغَائِبَ" یعنی حاضر ہونے والا غیر حاضر کو پہنچائے۔

(ب) اگر اس جلسہ کے انتظامات کے سلسلہ میں کوئی مفید تجویز یا مشورہ آپ کے ذہن میں ہو تو محترم افسر صاحب جلسہ سالانہ کی خدمت میں یا نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ ربوہ کے نام تحریر فرما دیں تاکہ آئندہ جلسہ سالانہ کی تیاری کے مراحل پر آپ کی تجویز یا مشورہ منتظمین کے پیش نظر رہے (بعض احباب کی طرف سے تجاویز موصول بھی ہو رہی ہیں۔ فجزاھم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء)

(ج) آپ کے ذریعہ اگر ایسے احباب جلسہ سالانہ میں شامل ہوئے۔ جو ابھی تک احمدی نہیں ہیں تو ان سے مل کر جلسہ سالانہ کے بارہ میں ان کے تاثرات (ممکن ہو تو) تحریراً حاصل کریں۔ اور نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ کو بھجوائیں۔ یہ تاثرات خواہ موافق ہوں یا مخالف ہر دو لحاظ سے قابل قدر ہیں۔

(۴)

آپ کے جو عزیز بیرونی ممالک میں مقیم ہیں انہیں وقتاً فوقتاً تحریک کرتے رہیں کہ وہ عزیزوں کے میل ملاقات کے لئے پاکستان آنے کا پروگرام اگر اس طرح مرتب کریں کہ جلسہ سالانہ میں شمولیت کی سعادت بھی حاصل کر سکیں تو یہ امر ان کے نجی اور ذاتی اغراض پر مبنی سفر کو بھی للّٰہی اور بابرکت سفر میں تبدیل کر دے گا۔ ہم خرما و ہم ثواب والا معاملہ بن جائے گا۔

(۵)

جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ اپنے اغراض و مقاصد اور غیر معمولی انتظامات اور دیگر کوائف کے لحاظ سے دنیا بھر میں منفرد مثال ہے اور اس کی "NEWS VALUE" بہت زیادہ ہے یہی وجہ ہے کہ بعض عالمی اخبارات اور نیوز ایجنسیاں اپنے ذرائع سے جلسہ سالانہ کی خبریں۔ فوٹوز اور فلمیں حاصل کرتے اور انہیں نشر کرتے ہیں مرکز سلسلہ میں بعض اوقات علم ہی نہیں ہو پاتا کہ جلسہ سالانہ کی پبلسٹی دنیا بھر میں کہاں کہاں ہوئی۔ لہٰذا خاکسار ان سطور کے ذریعہ دنیا بھر میں پھیلے ہوئے احمدی احباب سے اس توقع کا اظہار کرتا ہے کہ جلسہ سالانہ کے بارہ میں شائع یا نشر ہونے والا مواد کا جس قدر حصول اور احاطہ ممکن ہو۔ اس سے مرکز سلسلہ کو بھی باخبر رکھا جائے اور اصل اخبارات و رسائل وغیرہ حاصل کر کے مرکز میں محفوظ طریق سے پہنچائے جائیں۔

(۶)

احمدی بھائیوں اور بہنوں سے بھی درخواست ہے کہ وہ جلسہ سالانہ کے بارہ میں اپنے مشاہدات و تاثرات تحریر کر کے بھجوائیں جس حد تک ممکن ہو سکا انہیں مرکزی اخبار و رسائل میں شائع کروا دیا جائے گا۔

آخری گزارش یہ ہے کہ جب آئندہ جلسہ سالانہ کے بابرکت ہونے اور احمدیت کی عالمگیر ترقی کے لئے دعائیں کریں۔ تو اپنی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت احمدیہ کے ۹۱ ویں جلسہ سالانہ ۱۹۸۳ء کی مختصر روداد

۲۶ دسمبر ۱۹۸۳ء : پہلے روز کا پہلا اجلاس

-: (قسط اوّل) :-

جماعت احمدیہ کا ۹۱ واں سالانہ جلسہ اپنی مخصوص دینی روایات کے ساتھ مورخہ ۲۶ دسمبر ۱۹۸۳ء کو شروع ہو کر ۲۸ دسمبر کو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے اختتامی خطاب اور متضرعانہ دعاؤں کے ساتھ اختتام کو پہنچا۔ اس جلسہ سالانہ کی مختصر کارروائی ذیل میں پیش کی جاتی ہے۔

پہلا دن ۲۶ فتح ۱۳۶۲ ہش پہلا اجلاس

پہلے اجلاس کی کارروائی بروقت شروع ہوئی تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے افتتاحی خطاب اور پرسوز اجتماعی دعا کے ساتھ جلسہ کا افتتاح فرمایا۔ حضور کے خطاب کا خلاصہ پہلے ہی ہدیۂ قارئین کیا جا چکا ہے۔ افتتاح کے بعد حضور واپس تشریف لے گئے اور بقیہ اجلاس میں صدارت کے فرائض مکرم و محترم چوہدری انور حسین صاحب امیر جماعتہائے احمدیہ ضلع شیخوپورہ نے ادا کئے۔

نمائندہ امریکہ کی تقریر

اس اجلاس کے سب سے پہلے مقرر نمائندہ امریکہ مکرم یحییٰ شریف صاحب تھے۔ جنہوں نے تین منٹ تک مختصر طور پر انگریزی زبان میں تقریر کی۔ آپ نے اپنی تقریر میں جماعت احمدیہ امریکہ کی طرف سے حاضرین جلسہ کو سلام پہنچایا اور امریکہ میں جماعت احمدیہ کی دینی خدمات کا مختصر سا خاکہ پیش کیا آپ نے ڈاکٹر مظفر احمد شہید کی شہادت کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ جماعت احمدیہ امریکہ کا قدم اب پہلے سے بہت تیز رفتاری سے آگے بڑھ رہا ہے، مختلف تبلیغی پروگرام بنائے جا رہے ہیں۔ لٹریچر شائع کیا جا رہا ہے اور جماعت امریکہ میں پانچ بڑے مشن ہاؤس کھولنے کی سرگرمی سے کوشش کر رہی ہے۔ آخر میں آپ نے جماعت احمدیہ امریکہ کی ترقی کے لئے احباب سے دعا کی درخواست کی۔

ہستی باری تعالیٰ (صفت تکلم)

بعد ازاں پروگرام کے مطابق مکرم و محترم صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب نے ہستی باری تعالیٰ (صفت تکلم) کے موضوع پر ایک جامع و مانع تقریر کی۔ آپ نے اپنی تقریر میں یہ ثابت کیا کہ صفت تکلم خدا تعالیٰ کی ہستی کی دلیل ہے نیز آپ نے کلام الٰہی کی اقسام اس کے نزول کے طریق اور اس میں پائی جانے والی غیب کی خبروں کا ذکر فرمایا۔ آپ نے فرمایا کہ خدا کی ذات تمام صفات و محامد اور خوبیوں کا منبع ہے اور تمام کمالات اور فیوض کا سرچشمہ ہے۔ وہ خدا کامل صفات کے کامل اظہار اور علی الخصوص اپنے کلام سے پہچانا جاتا ہے۔ آپ نے بتایا کہ خدا تعالیٰ پاک بندوں سے کلام کرتا ہے اور پھر وہ "نتیجۃً" لوگوں کو خدا کی طرف بلاتے ہیں اور اس زمانہ میں خدا تعالیٰ حضرت مرزا غلام احمد قادیانی علیہ السلام سے ہم کلام ہوا۔ آپ نے فرمایا "وہ قادر خدا مجھ پر بھی ظاہر ہوا ہے"

آپ نے صفت تکلم کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ ساری کائنات کا تعلق کلام الٰہی سے ہے اور خدا تعالیٰ کی صفت تکلم تمام صفات کا احاطہ کئے ہوئے ہے۔ خدا کے کلمات کے جلوے کبھی ختم نہیں ہوتے۔

مخلوق اور کلام الٰہی میں تعلق کے ضمن میں آپ نے فرمایا کہ تمام مخلوق کی بقاء کلام الٰہی کی وجہ سے ہے اور ہر مخلوق خدا کے کلام سے حصہ پاتی ہے۔ اس معاملہ میں خدا کسی خاص زبان کے بولنے کا محتاج نہیں اور نہ ہی وہ کسی آلہ کا محتاج ہے وہ ہر مخلوق سے اسکی اپنی زبان میں کلام کرتا ہے۔

آپ نے سورہ شوریٰ آیت ۵۲ (مَا کَانَ لِبَشَرٍ اَنْ یُّکَلِّمَہُ اللّٰہُ ..... الخ) کو پیش کر کے وحی الٰہی کے تین طریق بیان فرمائے اور فرمایا کہ خدا تعالیٰ انسان سے تین طریق پر کلام کرتا ہے یعنی بغیر واسطہ کے خدا کلام نازل کرتا ہے یا نظارہ دکھایا جاتا ہے یا پھر فرشتہ کے ذریعہ خدا تعالیٰ کلام نازل کرتا ہے۔

کلام الٰہی کی اقسام کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے بتایا کہ خدا کا ایک کلام صفت رب العالمین کے تحت ہے جس سے ہر مخلوق حصہ پاتی ہے دوسرا رحمٰن کے تابع ہے جو صرف جانداروں پر نازل ہوتا ہے۔ تیسرا رحیمیت کے تابع ہے جو مقربین پر نازل ہوتا ہے اور چوتھی قسم کلام کی وہ ہے جو صرف خاص الخاص بندوں پر نازل ہوتا ہے جو مالک یوم الدین کے تحت ہے۔ یہ کلام انبیاء پر نازل ہوتا ہے اور یہ مصفّٰے کلام ہوتا ہے اس کے ظہور سے دنیا خدا کے جلوے دیکھتی ہے اور یہ ہر قسم کے شکوک و شبہات سے انسان کو نجات دلاتا ہے اور یہی کلام خدا تعالیٰ کی ہستی کی زبردست دلیل ہے۔ آپ نے فرمایا کہ اس کائنات کا ذرہ ذرہ خدا کے کلام کا تابع ہے اور اس کا ثبوت آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا معجزہ شق القمر ہے اور اس کے تحت ہی حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے یہ فرمایا کہ کہ آگ میری کیا میرے غلاموں کی غلام ہے۔

آپ نے فرمایا آج بدھ، عیسائی، یہودی ہندو اور مسلمان سب یہ عقیدہ رکھتے ہیں کہ خدا تعالیٰ کی وحی بند ہو گئی ہے اور خدا نے اپنے بندوں سے کلام کرنا بند کر دیا ہے۔ آپ نے فرمایا کہ یہ عقیدہ بالکل غلط ہے۔ کلام الٰہی خدا کا انعام ہے جو امت محمدیہ کو قرآن مجید اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کے نتیجہ میں ہمیشہ ملتا رہے گا۔ قرآن کریم آخری شریعت ہے اس کی پیروی کی برکت سے لاکھوں اولیاء نے خدا سے کلام کا شرف حاصل کیا ہے۔ آپ نے بتایا جو قرآن کریم اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی پیروی اور غلامی سے نکل جائے اس سے خدا ہم کلام نہیں ہوا کرتا۔

آپ نے فرمایا کہ کلام الٰہی غیب کا ذریعہ ہے اسی لئے مقربین الٰہی پر منجانب اللہ ایسی باتیں منکشف ہوتی ہیں جو غیر اللہ کی طرف سے نہیں ہو سکتیں اس ضمن میں آپ نے آنحضرت ﷺ کی بعض پیشگوئیاں پیش کیں جن پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اسلام کی ترقی و تنزل کا ذکر کر کے مہدی کے نزول کی علامات اور اسکے ذریعہ غلبہ اسلام کے غلبہ کی خبر دی تھی آپ نے بتایا کہ یہ تمام پیشگوئیاں بڑی شان کے ساتھ پوری ہوئیں یہ سلسلہ رک نہیں گیا بلکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی اور اتباع کی برکت سے ہزاروں اولیاء سے خدا ہمکلام ہوا اور آپ ہی کی پیروی اور غلامی میں حضرت مسیح موعود سے بھی خدا ہمکلام ہوا اور آپ کے بعد آپ کے خلفاء سے خدائے حکیم ہمکلام ہوا حتیٰ کہ آپ کے خادموں سے بھی ہمکلام ہوا۔

آپ نے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے خدا سے خبر پا کر بہت سی پیشگوئیاں کیں۔ دنیا نے بہت زور لگایا کہ مسیح موعود کی باتیں پوری نہ ہوں لیکن خدا تعالیٰ نے بڑی شان کے ساتھ ان پیشگوئیوں کو پورا فرمایا اور جماعت احمدیہ کو بے انتہا فضلوں سے نوازا اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی مرادوں کو پورا فرمایا۔

نمائندہ تنزانیہ کی تقریر

اس تقریر کے بعد نمائندہ تنزانیہ مکرم یوسف عثمان صاحب چند منٹ کے لئے حاضرین جلسہ سے مخاطب ہوئے۔ آپ نے اردو میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ میں جامعہ احمدیہ ربوہ کا فارغ التحصیل ہوں اور اس وقت تنزانیہ میں بطور مبلغ دینی خدمات سرانجام دے رہا ہوں اور پندرہ سال کے بعد پاکستان آیا ہوں۔ آپ نے جماعت احمدیہ تنزانیہ کی طرف سے حاضرین جلسہ کو السلام علیکم کا پیغام پہنچایا۔ آپ نے تنزانیہ میں مشن کی سرگرمیوں کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ تمام صوبوں میں جماعت کا مشن قائم ہے اور مبلغین جہاد میں مصروف ہیں۔ یوم تبلیغ منایا جاتا ہے۔ کتب و رسائل کی تقسیم کی جاتی ہے جماعت کا لٹریچر بے انتہا مقبول ہے اور بار بار ایڈیشن چھاپنے پڑتے ہیں۔ گاؤں گاؤں جماعت کی تبلیغ ہو رہی ہے ملک کا ہر فرد جماعت احمدیہ سے واقف ہے۔ آپ نے مزید بتایا کہ مشن نے ۲۲ قسم کی کتب شائع کی ہیں جن میں اوّل نمبر پر قرآن کریم کا سواحیلی ترجمہ ہے اسی طرح قاعدہ یسرنا القرآن کا سواحیلی میں ترجمہ بھی شائع کیا گیا ہے۔ ۶۱ مساجد تعمیر کی جا چکی ہیں۔ الغرض احمدیت کا خوب چرچا ہے اور بالخصوص نوجوانوں کا احمدیت یعنی حقیقی اسلام کی طرف رجحان بہت بڑھ رہا ہے۔ سوال و جواب کی مجالس بھی خوب ہوتی ہیں۔ آخر میں آپ نے دعا کی درخواست کی کہ اللہ تعالیٰ مبلغین کی کوششوں کو قبول فرمائے اور برکت ڈالے آمین۔

نمائندہ انڈونیشیا کی تقریر

آپ کے بعد انڈونیشیا کے نمائندہ مکرم منصور احمد صاحب نے اردو زبان میں تین منٹ کے لئے تقریر کی۔ آپ نے کہا میں نے ۱۹۶۰ء میں جامعہ احمدیہ سے تعلیم حاصل کی تھی اور اب میں اپنے ملک میں تبلیغ میں مصروف ہوں۔ اب خدا تعالیٰ نے مجھے توفیق دی ہے کہ میں ربوہ آیا ہوں اور خلیفۂ وقت سے ملاقات کا موقع میسر آیا ہے۔ آپ نے بتایا کہ انڈونیشیا سے ۱۵۔ افراد پر مشتمل وفد جلسہ سالانہ میں شرکت کی غرض سے ربوہ آیا ہے

آپ نے فرمایا کہ انڈونیشیا ایک بہت بڑا ملک ہے۔ ۱۹۲۵ء میں جماعت احمدیہ کا مشن مکرم مولانا رحمت علی کے ذریعہ قائم ہوا تھا اور اب خدا کے فضل سے ہر کونے میں جماعت کا مشن قائم ہے آخر میں آپ نے احباب سے دعا کی درخواست کی۔

غزوات النبی میں آنحضرتؐ کا خلق عظیم

اس تقریر کے بعد مکرم و محترم حافظ مظفر احمد صاحب استاذ الجامعہ نے "غزوات النبی میں آنحضرتؐ کا خلق عظیم" کے موضوع پر انتہائی پر مغز تقریر کی آپ نے اپنی تقریر میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ان اخلاق فاضلہ کا ذکر کیا جو فتح مکہ کے موقعہ پر آنحضرت صلعم کے ذریعہ ظاہر ہوئے تھے۔ نیز آپ نے اپنی تقریر میں فتح مکہ کا پس منظر اور دیگر واقعات پیش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فرمائے۔

آپ نے قرآنی آیت وَاِنَّکَ لَعَلٰی خُلُقٍ عَظِیْمٍ کی رو سے یہ بتایا کہ تمام اخلاق فاضلہ جو ایک کامل انسان کو مل سکتے تھے وہ آپؐ میں کامل و اتم طور پر موجود تھے اور زندگی کے ہر شعبہ میں حتیٰ کہ غزوات میں بھی آپؐ کے مکارم اخلاق کی چمکار نظر آتی ہے۔

آنحضرت صلعم کا غزوات میں پہلا خلق بیان کرتے ہوئے آپ نے فرمایا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ طرۂ امتیاز تھا کہ آپؐ ہمیشہ امن کی راہ اختیار فرماتے اور فتح مکہ کے موقعہ پر جب آپؐ مکہ میں داخل ہوئے تو نہایت پر امن طریق پر قرآن کریم کی آیات کی تلاوت کرتے ہوئے مکہ میں داخل ہوئے اس سے قبل مکہ میں آپؐ نے اور آپؐ کے صحابہؓ نے کفار مکہ کے ہاتھوں سخت تکالیف اٹھائی تھیں لیکن ہر حال میں صبر کا اعلیٰ نمونہ پیش فرمایا تھا اور پھر ہجرت کے بعد جب مدینہ پر حملہ ہوا اس وقت بھی آپؐ نے امن کی راہ اختیار کرتے ہوئے ان حملوں کے خلاف دفاع کیا۔ اس ضمن میں آپؐ نے صلح حدیبیہ کی مثال پیش کی۔ جب قریش نے معاہدہ شکنی کی تو اس وقت ضروری تھا کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم مکہ پر حملہ کر دیتے لیکن اس وقت بھی آپؐ کا یہ خلق عظیم ظاہر ہوا کہ آپؐ نے پہلے اپنے اصحابؓ سے مشورہ کیا پھر آپؐ نے لشکر کی تیاری کا حکم صادر فرمایا۔

محترم حافظ صاحب نے فرمایا کہ جنگ کے دوران بھی بعض ایسے واقعات ملتے ہیں جن میں نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی اپنے اصحابؓ سے محبت و شفقت اور پیار کی جھلک نمایاں طور پر نظر آتی ہے۔

بعد ازاں آپ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی جنگ میں حکمت عملی کو بیان کیا اور بتایا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مختلف دستے مختلف ٹیلوں پر مقرر کئے ہوئے تھے آپ نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے خلق عظیم کا ایک اور عظیم الشان واقعہ پیش کیا اور فرمایا کہ ابوسفیان کے گروہ کو ایک مسلمان دستہ پکڑ کر آنحضرتؐ کے پاس لے گیا۔ اس وقت آپؐ نے ابوسفیان کو خدا کی توحید کی طرف دعوت دی۔ آنحضرتؐ نے حضرت عباسؓ سے فرمایا کہ ابوسفیان کو ایسی جگہ ٹھہراؤ جہاں سے یہ اسلامی لشکر کی شوکت کو دیکھ سکے۔ اس وقت تمام دستے گذر رہے تھے اور ابوسفیان ان سب دستوں کو دیکھ رہے تھے۔ حتیٰ کہ ایک گروہ ایسا وہاں سے گذرا جس کے امیر سعدؓ بن عبادہ تھے سعدؓ بن عبادہ نے گذرتے ہوئے ابوسفیان سے کہا آج کا دن کفار کے قتل کا دن ہے آج کے دن کعبہ حلال ہو جائے گا۔ اور جب آنحضرتؐ کا دستہ ابوسفیان کے پاس سے گذرا تو ابوسفیان نے سعدؓ کی شکایت کی۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس وقت عظیم الشان حوصلہ دکھایا اور کمال شفقت و رحمت دکھاتے ہوئے فرمایا کہ سعدؓ غلط کہتا ہے یہ دن تو وہ دن ہے کہ اللہ اس میں کعبہ کو بزرگی دے گا اور کعبہ کو غلاف پہنایا جائے گا اور پھر نتیجۃً آپؐ نے سعدؓ کو امارت سے معزول کر دیا اور اس کے بیٹے کو سردار بنا دیا۔

آپ نے دنیاوی بادشاہوں کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ جب وہ فاتح ہوتے ہیں اس وقت ان کی طرف سے انتہائی ظلم و بربریت کا مظاہرہ دیکھنے میں آتا ہے لیکن جب آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی طرف نگاہ اٹھتی ہے۔ تو یہ حقیقت سامنے آتی ہے کہ آپؐ کی یہ عظیم فتح عظیم اخلاق کی مظہر تھی۔ امن و سلامتی کے اس شہزادے کی طرف سے یہ اعلان ہوا کہ جو ابوسفیان کے گھر پناہ لے گا اس کو امن دیا جائے گا۔ جو بلالؓ کے جھنڈے تلے آئے گا وہ بھی امان دیا جائے گا۔ آپ نے بتایا کہ بلالؓ کا انتقام گردن کاٹ کر نہیں لیا گیا بلکہ آپؐ نے بلالؓ کو امن کی علامت بنا دیا اس کے جذبات کا خیال رکھا اور ایسا فخر اس غلام کو بخشا جو شرف انسانی کے قیام کی عظیم الشان مثال تھی۔

آپ نے مزید بتایا کہ آپؐ جب مکہ میں داخل ہوئے تو یہ حکم دیا کہ پہلے کسی پر حملہ نہ کرنا اور اس وقت آپؐ سجدہ شکر بجا لاتے ہوئے داخل ہوئے اور آپؐ کے لبوں پر یہ الفاظ تھے

اللّٰھم لاعیش الا عیش الآخرۃ

آپ نے اس عظیم الشان فتح کے موقعہ پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی غذا کا بھی ذکر کیا اور فرمایا کہ آپؐ نے حضرت ام ھانی کے گھر جو کھانا کھایا وہ چند ٹکڑوں اور سرکے پر مشتمل تھا۔ پھر جب خدائی غیرت دکھانے کا وقت آیا۔ اس وقت آپؐ خانہ کعبہ میں نصب بتوں پر چھڑی مارتے جاتے تھے اور کہتے جاتے تھے قل جاء الحق وزھق الباطل کہ حق آگیا اور باطل بھاگ گیا۔

حافظ صاحب نے بتایا کہ جب خانہ کعبہ کی چابیوں کی امانت کی سپردگی کا وقت آیا تو اس موقع پر بھی آپؐ کا عظیم الشان خلق دنیا نے دیکھا۔ آپؐ نے عثمان بن طلحہ سے چابیاں لے کر اس کو اس امانت کا حقدار سمجھتے ہوئے چابیاں لوٹا دیں اور عثمان اسی وقت اسلام لے آئے۔ یہ ایسا انتقام تھا جس کی نظیر دنیا پیش نہیں کر سکتی۔

آپ نے کہا کہ دنیا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے عفو کے نمونہ پر انگشت بدنداں ہے اور مستشرقین حیرت میں پڑے ہوئے ہیں کہ کس طرح آپؐ نے اپنے جانی دشمنوں کو لاتثریب علیکم الیوم کہہ کر معاف فرما دیا۔

آخر میں آپ نے فرمایا کہ آج دنیا پھر اسلام کی فتح کا انتظار کر رہی ہے اور اس وقت بھی ایسا ہی ہوگا۔ یہ فتح بھی اچانک ہوگی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالےٰ کے حوالے سے آپ نے بتایا کہ فتح مکہ کا سب سے بڑا خلق عفو ہے۔ آؤ یہ عہد کریں کہ اس فتح پر یہ خلق نہیں بھولیں گے تا دنیا یہ نہ کہے کہ جب کمزور تھے تو دب کر رہے اور اب جب فتح حاصل کی تو اسلامی اخلاق کو بھول گئے۔

آپ کی تقریر کے بعد پہلے دن کا پہلا اجلاس برخاست ہوا۔ وقفہ کے دوران حضور ایدہ اللہ تعالےٰ نے جلسہ گاہ میں تشریف لا کر ظہر و عصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں اور نمازیں پڑھانے کے بعد واپس تشریف لے گئے۔

— (بقیہ اخبار احمدیہ) —

بنت محترم محمد سعید صاحب انصاری استاذ جامعہ کے نکاح کا اعلان ہمراہ عزیزم ریاض مسعود ایم ایس سی ابن محترم نذیر احمد صاحب عباسی لاہور بعوض مبلغ پندرہ ہزار روپیہ مہر پڑھا۔ دعا میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بھی ازراہ شفقت شرکت فرمائی۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں یا بالخصوص سلسلہ احمدیہ کے لئے ہر جہت سے مبارک اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین!

اِتَّقُوا النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَۃٍ

بچو دوزخ کی آگ سے اگرچہ کھجور کا آدھا حصہ دیکر

(حدیث النبیؐ)

حضرت اقدس فرماتے ہیں:۔

"پیغمبر خدا جو ستر بار استغفار کرتے تھے حالانکہ ایک دفعہ کے استغفار سے گذشتہ گناہ معاف ہو سکتے تھے پس اس سے ثابت ہے کہ استغفار کے یہ معنے ہیں کہ خدا آئندہ ہر ایک غفلت اور گناہ کو دبائے رکھے۔ اس کا صدور بالکل نہ ہو۔"

(البدر ۱۹ جون ۱۹۰۶ء صفحہ ۲۶۹)

— (بقیہ عزم نو) —

اس محبوب وجود کو اپنی دعاؤں میں سرفہرست رکھیں جو اس وقت ایک کروڑ احمدیوں کا آقا و امام ہی نہیں بلکہ ان سب کی جان اور روح اسی وجود کے اندر ہے۔ میری مراد سیدنا حضرت مرزا طاہر احمد خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ہے جن کا مبارک وجود اس وقت اسلام اور احمدیت کی عالمگیر اور ہمہ گیر ترقی اور قبولیت کے لئے امید کا واحد مرکز ہے۔ اللہ تبارک و تعالیٰ انہیں لمبی باصحت اور فعال عمر عطا فرمائے اور ان کے عظیم منصوبوں کی تکمیل کے لئے ملائکہ کی فوجیں نازل فرمائے اور ہر قسم کے مادی اور روحانی اسباب عالمگیر فتح کے لئے ان کے قدموں میں ڈال دے۔

آمین یا رب العلمین!

— (بقیہ خطاب) —

کی روز افزوں ترقی کا ذکر کرتے ہوئے حضور نے افریقہ کی عدالتوں کے دلچسپ فیصلے بھی بیان فرمائے۔ حضور نے فرمایا۔ ایک احمدی کے خلاف ایک غیر احمدی نے مقدمہ کر دیا کہ یہ اذان دیتا ہے حالانکہ یہ غیر مسلم ہے۔ اسے اذانیں دینے سے روکا جائے۔ جج نے دونوں سے ان کے اسلام کا ثبوت مانگا۔ احمدی نے فوراً اپنا بیعت فارم پیش کر دیا جبکہ مخالف کے پاس کوئی تحریری ثبوت نہ تھا جج نے بیعت فارم دیکھ کر کہا۔ یہ احمدی تو یقیناً پکا مسلمان ہے مگر دوسرے شخص کے بارے میں کچھ نہیں کہا جا سکتا۔

اسی طرح مورد گورو میں ایک واحد احمدی گھر تھا وہ ایک باموقع پلاٹ پر مسجد بنانا چاہتا تھا۔ مخالف نے مقدمہ کر دیا کہ ایک اکیلے شخص کا کیا کام ہے کہ پوری مسجد بنائے۔ جج نے احمدی کو بلایا۔ اس نے کہا کہ اگر کسی اکیلے شخص کو خدا کا گھر بنانے کی ضرورت نہیں تو حضرت ابراہیمؑ کو کیا ضرورت تھی کہ وہ اکیلے خدا کا گھر بناتے۔ جج اس دلیل سے اتنا متاثر ہوا کہ اس نے کہا کہ نہ صرف یہاں مسجد اور مشن ہاؤس بنانے کی اجازت ہے بلکہ سارے مخالفین بھی یہاں پہنچیں اور سنگ بنیاد رکھنے کی تقریب میں شامل ہوں۔ (باقی)

ناظمین اطفال توجہ فرمائیں!

مورخہ ۱۳ جنوری ۱۹۸۴ء بروز جمعہ مجلس اطفال الاحمدیہ کے زیر اہتمام ایک مثالی وقار عمل ہوگا۔ تمام مجالس اس کا اہتمام کریں اور پھر مرکز میں رپورٹ بھی بھجوائیں۔

(سیکرٹری وقار عمل مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اعلان نکاح

• - خاکسار کے بھائی وقیع الزمان ولد بدیع الزمان مونگیری مرحوم کا نکاح ہمراہ عزیزہ رو بینہ بلقیس صاحبہ دختر محمود عالم صاحب موصی سکھر مبلغ ۲۴۰۰۰ ہزار روپے حق مہر پر ۱۶ر دسمبر ۱۹۸۳ء بروز جمعہ مکرم حبیب اللہ صادق صاحب حلقہ اورنگی ٹاؤن کراچی نے پڑھا اور دعا کرائی۔ بزرگان سلسلہ اور احباب جماعت کی خدمت میں اس رشتہ کے ہر لحاظ سے بابرکت ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔

(محمد رفیع الزمان تھرڈ انجینئر گلف شپنگ GULF SHIPPING ۱۱/۲ کراچی اورنگی ٹاؤن کراچی۔)

• - میرے لڑکے عزیز عبدالشکور زاہد کا نکاح ہمراہ شکیلہ ناز مورخہ ۸۳/۱۱/۲۵ بروز جمعہ بعد از نماز جمعہ مسجد احمدیہ اوکاڑہ میں مبلغ مکرم صوفی محمد اسحٰق صاحب ولد میاں اللہ بخش صاحب دارالعلوم غربی ربوہ نے مبلغ -/۱۰،۰۰۰ روپے حق مہر پر پڑھا اور رشتہ کے بابرکت ہونے کی دعا کرائی۔

مورخہ ۸۳/۱۲/۸ بروز جمعرات تقریب رخصتانہ ہوئی اور ۸۳/۱۲/۹ بروز جمعہ دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا گیا جس میں احباب جماعت اور غیر از جماعت دوستوں نے شرکت فرمائی۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ رشتہ کو ہر دو فریق کے لئے باعث برکت بنائے اور انجام بخیر کرے۔ آمین۔ (حاجی عبدالقادر ویسٹ کلاتھ ہاؤس صدر بازار۔ اوکاڑہ)

• - مکرم جاوید احمد جاوید صاحب مربی سلسلہ ابن مکرم چوہدری ولی محمد صاحب ساکن چک ۳۳ ج ب ضلع فیصل آباد کا نکاح مورخہ ۲ر صلح ۱۳۶۳ھش بمطابق ۲ر جنوری ۱۹۸۴ء ہمراہ محترمہ ثریا خانم صاحبہ بنت مکرم رانا منیر احمد صاحب دارالعلوم شرقی ربوہ مبلغ چھ ہزار روپے حق مہر پر بعد نماز عصر مسجد مبارک ربوہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی موجودگی میں مکرم مولانا سلطان محمود صاحب انور ناظر اصلاح وارشاد نے پڑھا اور دعا کرائی۔

احباب جماعت سے درخواست ہے کہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کے لئے باعث خیر و برکت بنائے۔ آمین۔ (مسعود احمد شاہد مربی سلسلہ وکالت تصنیف تحریک جدید ربوہ)

ولادت

• - اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے میرے بیٹے عزیز سید شباہت حسین زیدی کو مورخہ ۸۳/۱۱/۲۹ کو دو لڑکیوں کے بعد پہلا لڑکا عطا کیا ہے نومولود کا نام "سید عطاء الرشید زیدی" رکھا ہے بزرگان سلسلہ اور احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیز کو صحت والی لمبی عمر عطا فرمائے۔ نیک اور خادم دین بنائے اور ہمارے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین (سید شرافت حسین نیو احمدیہ فرنیچر اسٹور کراچی والے)

• - اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے خاکسار کو مورخہ ۷ر اکتوبر ۱۹۸۳ء بروز جمعۃ المبارک پہلی بیٹی عطا فرمائی ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت نومولودہ کا نام "ھبۃ الہادی رفعت" تجویز فرمایا ہے۔

بچی محترم الحاج اللہ بخش صاحب (ریٹائرڈ ریلوے گارڈ) کی پوتی اور محترم چوہدری محمد جمیل صاحب آف خانیوال کی نواسی ہے۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو صحت تندرستی والی لمبی عمر دے۔ نیک دیندار اور قرۃ العین بنائے۔ آمین۔ (بشارت اللہ مہر ایم ایس سی ملتان)

• - اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے میری بڑی بہن امۃ الحکیم نصرت اہلیہ شیخ نعیم الدین صاحب سرگودھا کو ۲۲ر دسمبر ۱۹۸۳ء بروز جمعرات بیٹا عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم شیخ محمد الدین صاحب سرگودھا کا پوتا اور مکرم بشیر احمد صاحب سیال مرحوم کا نواسہ ہے۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت بچے کا نام بشیر الدین احمد رکھا ہے۔ بچہ کی صحت اور درازی عمر کے لئے درخواست دعا ہے۔ (امۃ الرشید سیال اہلیہ منیر الدین سیال دارالرحمت غربی ربوہ)

• - خاکسار کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ ۳ر جنوری ۱۹۸۳ء کو تیسرا بیٹا عطا فرمایا ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت بچہ کا نام ریاض احمد تجویز فرمایا ہے۔ نومولود مکرم چوہدری مکرم رسول صاحب آف قاضی پہاڑنگ ضلع سیالکوٹ کا پوتا اور مکرم چوہدری عطاء الرحمٰن صاحب گھٹیالیاں ضلع سیالکوٹ کا نواسہ ہے۔ احباب کرام سے نومولود کی صحت و تندرستی والی عمر دراز عطا ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(افضال احمد باجوہ کارکن دفتر بہشتی مقبرہ ربوہ)

معاونین خصوصی تحریک جدید بیرون پاکستان

برادرم مکرم منصور احمد صاحب امیر و مبلغ انچارج جرمنی نے اطلاع دی ہے کہ مندرجہ ذیل احباب و خواتین نے تحریک جدید کے مالی جہاد میں نمایاں وعدہ کر کے معاونین خصوصی کی صف اوّل میں شمولیت کی سعادت حاصل کی ہے۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کے اموال و نفوس میں برکت ڈالے اور بیش از بیش قربانیوں کی توفیق دیتا چلا جائے۔ آمین۔

۱۔ مکرم کفایت اللہ بودھی صاحب	۵۲۰۰	مارک	۱۹۔ مکرم منظور احمد شاہد صاحب	۴۱۰	مارک
۲۔ " منور احمد ناصر صاحب	۸۰۰	"	۲۰۔ " داؤد احمد شاد صاحب	۴۵	"
۳۔ " غلام جبار صاحب	۶۰۰	"	۲۱۔ " شاہد اے جنجوعہ صاحب	۴۰۰	"
۴۔ " خواجہ محمد اسلم صاحب	۶۰۰	"	۲۲۔ " حمید منور صاحب	۴۰۰	"
۵۔ " نذیر احمد صاحب	۵۳۳	"	۲۳۔ " ملک عبدالسمیع صاحب	۴۰۰	"
۶۔ " طارق محمود صاحب	۴۲۰	"	۲۴۔ " رشید احمد سکندر صاحب	۴۰۵	"
۷۔ " محمود احمد صاحب	۵۰۱	"	۲۵۔ " مختار احمد صاحب	۴۰۰	"
۸۔ " محمد اسحٰق اختر صاحب	۵۰۰	"	۲۶۔ " عبدالحمید صاحب	۴۰۰	"
۹۔ " ملک امتیاز احمد صاحب	۵۰۰	"	۲۷۔ " قمر الاسلام سلیم صاحب	۴۰۰	"
۱۰۔ " ناصر احمد مسعود صاحب	۵۰۰	"	۲۸۔ " شمس الدین صادق صاحب	۴۵۰	"
۱۱۔ " بشر احمد صاحب	۴۶۰	"	۲۹۔ " ثناء اللہ صاحب	۴۰۰	"
۱۲۔ " کریم اللہ مظہر صاحب	۴۵۰	"	۳۰۔ " مسعود احمد صاحب	۴۰۰	"
۱۳۔ " نجاح الدین صاحب	۴۲۰	"	۳۱۔ " عبدالمنان ناصر صاحب	۴۰۰	"
۱۴۔ " محمد سرور بٹ صاحب	۴۲۰	"	۳۲۔ " محمد اسحٰق سلیمان صاحب	۴۸۰	"
۱۵۔ " جہان خان صاحب	۴۲۵	"	۳۳۔ " سید منیر وقار صاحب	۴۰۰	"
۱۶۔ " مقصود الحق صاحب	۴۱۱	"	۳۴۔ " خواجہ منیر احمد صاحب	۴۰۰	"
۱۷۔ " ناز احمد ناصر صاحب	۴۱۰	"	۳۵۔ " شوکت محمود صاحب	۴۲۵	"
۱۸۔ " عبدالرشید صاحب	۴۱۰	"			

(وکیل المال ثانی، تحریک جدید۔ ربوہ)

تقریب شادی

میرے بیٹے عزیزم آفتاب احمد خان کی شادی مورخہ ۸۳/۱۰/۱۸ کو انجام پائی۔ عزیزم کا نکاح ۲۸ر اکتوبر ۸۳ء کو مولانا محمد شفیع صاحب اشرف ناظر امور عامہ نے مسجد مبارک ربوہ میں ہمراہ عزیزہ لبنیٰ توصیف بنت محترم ملک فضل الرحمٰن صاحب سعید ساکن جہلم پندرہ ہزار روپیہ حق مہر پر پڑھا۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بھی ازراہ شفقت نکاح کے موقعہ پر شرکت فرما کر دعاؤں سے نوازا۔ الحمد للہ

بارات ۱۸ر نومبر کو جہلم روانہ ہوئی اور اسی شام واپس پہنچی۔ اگلے روز خاکسار نے اپنے مکان واقعہ دارالصدر جنوبی میں دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا۔ جس میں افراد خاندان حضرت اقدس علیہ السلام و دیگر احباب جماعت و معززین نے بھی شرکت فرمائی۔ دعوت کے آخر پر محترم مولانا نذیر احمد صاحب مبشر نے دعا کرائی۔

احباب سے درخواست ہے کہ دعا کریں اللہ تعالیٰ یہ رشتہ دونوں خاندانوں اور سلسلہ کے لئے بابرکت کرے اور مثمر بثمرات حسنہ کرے اور اپنے فضلوں سے نوازے۔ آمین

(عبدالغفار خان ریٹائرڈ اسٹیشن ماسٹر، دارالصدر جنوبی ربوہ)

الفضل کی توسیع اشاعت کے لئے کوشش

مکرم چوہدری حفیظ احمد صاحب شاہد مربی سلسلہ گجرات کی کوششوں سے الفضل کے ۴۶ نئے خریدار بنے ہیں۔ مکرم چوہدری صاحب نے مزید خریدار بنانے کا بھی وعدہ کیا ہے۔

احباب جماعت سے درخواست ہے کہ وہ مکرم چوہدری صاحب کے لئے دعا کریں۔ اللہ تعالیٰ ان کی سعی اور کوششوں کو بارآور کرے۔ دینی و دنیوی نعمتوں سے مالا مال کرے۔ (منیجر الفضل ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہدایات برائے آل پاکستان لجنہ ٹورنامنٹ

:- منعقدہ ۱۲ر فروری ۱۹۸۴ء :-

آل پاکستان لجنہ ٹورنامنٹ میں مندرجہ ذیل ضوابط کی پابندی لازمی ہوگی۔ ہر لجنہ کی صدر یہ ہدایات سیکرٹریان صحت جسمانی اور کھلاڑیوں تک پہنچادیں۔

۱۔ ایک کھلاڑی اتھلیٹکس میں تین کھیلوں سے زیادہ میں حصہ نہیں لے سکتی۔ لیکن ریلے ریس ان تین کے علاوہ ہوگی۔

۲۔ بیڈمنٹن اور ٹیبل ٹینس والی لڑکیاں اور کسی بھی کھیل میں حصہ نہیں لے سکتیں۔

۳۔ ۳۰ر جنوری تک تمام کھلاڑی لڑکیوں کے نام سیکرٹری صحت جسمانی مرکزیہ کو پہنچنے ضروری ہیں۔

۴۔ ہر کھیل میں حصہ لینے والی کی عمر ۱۵ سال سے زیادہ ہونی چاہیئے۔

۵۔ سفید یونیفارم کی پابندی لازمی ہے۔ سگر دوپٹوں کا جو رنگ مرکز نے مقرر کیا ہے وہی استعمال کرنا ہوگا جس کی فہرست ہدایات کے آخر میں درج ہے۔

۶۔ ہر کھلاڑی کو دس روپے انٹری فیس ادا کرنی ہوگی۔

۷۔ ریفری اور منصف کا فیصلہ آخری ہوگا۔ اس کے خلاف احتجاج کرنے پر بھی کھلاڑی کو خارج از کھیل کر دیا جائے گا۔ اور تین سال کا بین لگا دیا جائے گا۔

۸۔ مختلف میچز میں ہر ضلع سے ایک ٹیم لی جائے گی اگر پھر بھی ٹیموں کی تعداد وقت کی گنجائش سے زیادہ ہوئی تو پھر ڈویژن سے ایک ٹیم لی جائے گی۔

۹۔ ریزرو لڑکیوں کے نام بھی فہرست کے گوشوارہ میں شامل کریں۔ ضرورت پڑنے پر ریزرو لڑکیوں کو کھیلنے کی اجازت ہوگی نیا نام منظور نہیں کیا جائے گا۔

۱۰۔ مارچ پاسٹ کے جھنڈے کا سائز سوا میٹر لمبا اور ۹۰ سینٹی میٹر چوڑا ہوگا۔ جھنڈے کے بانسوں کی لمبائی ۸ فٹ ہوگی جو ہر لجنہ خود لائے گی۔ دوپٹوں کے ہم رنگ جھنڈا کا رنگ ہو۔

۱۱۔ کوائف فارم کھلاڑی خود پر کرے گی۔ ہر صدر ۱۰ر جنوری سے قبل لڑکیوں کی تعداد لکھ کر یہ فارم منگوالے۔ فارم پر سیکرٹری صحت جسمانی مقامی یا صدر کی تصدیق لازمی ہوگی۔

۱۲۔ ہر کھلاڑی کے لئے ضروری ہے کہ وہ پردہ کرتی ہو۔

۱۳۔ ہر کھلاڑی کے لئے ضروری ہے کہ وہ لجنہ اماء اللہ کی ممبر ہو۔

۱۴۔ ہر لجنہ کوشش کرے کہ وہ کم از کم پندرہ دن قبل سے تمام کھلاڑی جمع کر کے ان کو مارچ پاسٹ سکھائیں۔ ابتدائی طبی امداد سکھائیں اور نظم وضبط کی پابندی سکھائیں

۱۵۔ ہر کھلاڑی کے لئے ابتدائی طبی امداد کا پرچہ حل کرنا ضروری ہے۔

۱۶۔ ٹورنامنٹ شروع ہونے سے پہلے جو ہدایات نشر کی جائیں گی ان کی پابندی کرنا ہر کھلاڑی پر لازم ہوگی۔ پابندی نہ کرنے کی صورت میں یا ان کے POINT کاٹے جائیں گے یا انہیں معطل کر دیا جائے گا۔

۱۷۔ کوائف فارم پر کرتے ہوئے بیڈمنٹن اور ٹیبل ٹینس کی کھلاڑی یہ ضرور لکھے کہ وہ ڈبل میں حصہ لینا چاہتی ہے یا سنگل میں یا دونوں میں اس کے بعد کوئی تبدیلی نہ کی جائے گی۔

:- دوپٹوں کے رنگ :-

تمام اضلاع کی کھلاڑیوں کے لئے مارچ پاسٹ میں حصہ لینے کے لئے یہ رنگ دوپٹوں کے لئے مخصوص کئے گئے ہیں۔ جن کو ایک ہی جگہ رنگا جائے تو بہتر ہوگا تاکہ شیڈ میں فرق نہ ہو۔

ربوہ : سفید ⁂ ضلع گجرات : نساری ⁂ ضلع سیالکوٹ : نیلا ⁂ ضلع نواب شاہ : کاسنی
ضلع لاہور : سرخ ⁂ " سرگودھا : مونگیا ⁂ " سانگھڑ : خاکی ⁂ " اسلام آباد : کالا
" گوجرانوالہ : آسمانی ⁂ " کراچی : سبز ⁂ " فیصل آباد : مسٹرڈ ⁂ " رحیم یار خاں : سلیٹی
" پشاور : تربوزی ⁂ " جہلم : نیوی بلیو ⁂ " شیخوپورہ : ہلکا گلابی ⁂
" جھنگ : زرد ⁂ " ملتان : فیروزی ⁂ " راولپنڈی : قرمزی ⁂

مندرجہ ذیل کھیلوں کا انتظام ہوگا۔

۵۰ میٹر ریس، ۱۰۰ میٹر ریس، ۴۰۰ میٹر ریس، بیک ریس، سیک ریس، آپٹیکل ریس تھری لیگڈ ریس، چاٹی ریس، ریلے ریس، سائیکل ریس، لانگ جمپ، ہائی جمپ، شارٹ پٹ ڈسکس اور جیولن تھروز۔ بیڈمنٹن و ٹیبل ٹینس، سنگل و ڈبل والی بال اور نیٹ بال۔

(سیکرٹری صحت جسمانی لجنہ مرکزیہ)

اعلان دارالقضاء

• ۔ مکرم طاہر وہاب، نادیہ سلام اور فیصل سلام ۲۷۷ ڈی سٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی نے درخواست دی ہے کہ ہمارے والد مکرم عبدالسلام صاحب وفات پا چکے ہیں۔ مرحوم کے نام قطعات ۱۰، ۲۰، ۱۱، ۲۱ محلہ دارالعلوم غربی الاٹ ہیں۔ استدعا ہے کہ یہ پلاٹس بحصص شرعی ہم میں تقسیم کر کے منتقل کرنے کا فیصلہ صادر فرمائیں۔ اگر کسی وارث وغیرہ کو اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جائے۔ (ناظم دارالقضاء ربوہ)

• ۔ ورثاء چوہدری فتح محمد صاحب مرحوم نے درخواست دی ہے کہ ہماری وراثتی جائیداد بصورت رہائشی پلاٹ ۸/۱۸ دارالنصر ربوہ ہمارے ناموں کے علاوہ ہماری والدہ کے نام پر بھی ہے اور ہماری والدہ بھاگ بھری صاحبہ بھی اب وفات پا گئی ہیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ اس لئے والدہ مرحومہ کا حصہ بھی ہمارے نام منتقل کیا جانے کا فیصلہ فرمایا جائے۔
اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر اعتراض ہو تو تیس یوم کے اندر اطلاع دی جائے۔

• ۔ مکرم چوہدری فضل دین صاحب ولد چوہدری حاکم دین صاحب ڈرگ کالونی کراچی نے درخواست دی ہے کہ میرے والد محترم چوہدری حاکم دین صاحب فوت ہو چکے ہیں ان کے نام قطعہ ۲۹/۳ واقع دارالنصر الاٹ شدہ ہے۔
استدعا ہے کہ متذکرہ پلاٹ ۲۹/۳ ہمارے نام منتقل کیا جانے کا فیصلہ صادر فرمایا جائے۔
اگر کسی وارث وغیرہ کو اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جائے۔

• ۔ مکرمہ زیب النساء صاحبہ بیوہ خواجہ غلام نبی گلکار انور صاحب موہن پورہ راولپنڈی نے درخواست دی ہے کہ میرے خاوند وفات پا گئے ہیں۔ ان کی امانت صدر انجمن احمدیہ کھاتہ نمبر ۱۲-۷۸، ۲۰۹-۱۶۸ میں مبلغ -/۵۱۶ روپے جمع ہیں چونکہ میرے سوا مرحوم کا اور کوئی وارث نہیں ہے۔ لہٰذا استدعا ہے کہ رقم متذکرہ بالا میرے نام منتقل کرنے کا فیصلہ صادر فرمایا جائے۔
اگر کسی وارث وغیرہ کو اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جائے۔

• ۔ مکرم محمد اسحٰق منصور صاحب لاہور نے درخواست دی ہے کہ پلاٹ ۲/۳ قطعہ ایک کنال محلہ باب الابواب ربوہ میرے والد مرحوم چوہدری رحیم بخش صاحب چک ۱۱۷ رب ضلع شیخوپورہ کے نام الاٹ شدہ ہے۔ والد صاحب فوت ہو گئے ہیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔
والد مرحوم کے ورثاء میں بیوہ اللہ بی بی، تین لڑکے اور تین لڑکیاں ہیں جنہوں نے پلاٹ مذکورہ میرے نام منتقل کرنے کا اختیار دے دیا ہے۔ ان کی تحریرات پیش کی ہیں اگر پلاٹ مذکورہ ترکہ چوہدری رحیم بخش مرحوم کا انتقال محمد اسحٰق منصور صاحب لاہور کے نام کرنے پر کسی وارث یا غیر وارث کو کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم کے اندر اطلاع دی جائے۔

• ۔ مکرم محمد شفیق صاحب ولد شیخ نذر محمد صاحب مرحوم محلہ مگواں تحصیل مجاہد الاردالی چنیوٹ نے درخواست دی ہے کہ میرے والد شیخ نذر محمد صاحب فوت ہو چکے ہیں۔ ان کے نام ایک کنال کا پلاٹ ۳/۷ محلہ دارالنصر ربوہ الاٹ شدہ ہے۔ لہٰذا استدعا ہے کہ جملہ ورثاء شیخ نذر محمد صاحب مرحوم کے نام بمطابق شرعی حصص انتقال کا فیصلہ فرمایا جائے۔
اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر اعتراض ہو تو تیس یوم کے اندر اطلاع دی جائے۔

(ناظم دارالقضاء)

ضروری احتیاط

اخبار "الفضل" جماعت احمدیہ کا مذہبی اخبار ہے جس میں قرآن کریم کی آیات اور احادیث نبویہ درج ہوتی ہیں۔ اس لئے ہر احمدی مرد، عورت اور بچہ کا یہ فرض ہے کہ وہ اس امر کی نگرانی کرتے رہیں کہ اخبار کا کوئی ورق یا حصہ کہیں ردی میں نہ جائے اور نہ کہیں باہر گرا پڑا نظر آئے تاکہ آیات قرآنیہ کا تقدس برقرار رہے۔ تمام احباب اس بارہ میں بہت احتیاط سے کام لیں۔ بلکہ "الفضل" کے سوا بھی کوئی ایسا ورق جس میں قرآن کریم کی آیت ہو وہ کہیں باہر نہ پھینکا جاوے۔ جزاکم اللہ تعالیٰ

(ناظر اصلاح وارشاد)

اعلان

خاکسار مکرم بشارت الرحمٰن قمر صاحب مرحوم مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ مدرسہ چیچہ کے سوانح مرتب کر رہا ہے ایسے تمام احباب جنہوں نے ان کے ساتھ کچھ ایام گزارے ہوں اور ان کی کچھ نیک یادیں ان کے ذہن میں محفوظ ہوں۔ براہ کرم وہ احباب ان محفوظات کو قلمبند کر کے بھجوادیں یا خاکسار کو بالمشافہ مل کر قلمبند کروادیں خاکسار ایسے احباب کا بہت ہی ممنون ہوگا۔ (مسعود احمد شاہد مربی سلسلہ وکالت تصنیف تحریک جدید ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ:۔
مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرماویں
(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ ۔)

مسلسل ۲۵۳۸۱

میں مبشرہ سلطانہ زوجہ نصیر احمد شاہد بھٹی صاحب قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر ۱۹ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈسکہ کلاں ضلع سیالکوٹ حال احاطہ ایوان محمود ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۵-۸-۱۹۸۳ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔

۱۔ طلائی کانٹے جوڑی
۲۔ نتھ ایک عدد
۳۔ لاکٹ دو عدد
۴۔ بندی ایک عدد
۵۔ انگوٹھی ایک "
۶۔ تیلی ایک عدد کل وزن ایک تولہ ۸ ماشہ ۴ رتی جس کی قیمت -/۳۶۵۶ روپے
۷۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم پانچ ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ پچاس روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔

میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوئی۔ حصہ آمد بشرح چندہ عام تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہونگی۔
میری یہ وصیت تاریخ تحریر ۱-۹-۸۳ منظور فرمائی جائے۔
۔الامۃ۔ مبشرہ سلطانہ زوجہ نصیر احمد شاہد صاحب مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ احاطہ ایوان محمود دفتر خدام الاحمدیہ ربوہ ۔

گواہ شد ۔ نصیر احمد شاہد ولد غلام رسول صاحب مربی سلسلہ وصیت ۲۲۹۶۱
خاوند موصیہ
گواہ شد ۔ عبدالحق صاحب ٹھیکیدار وصیت ۱۰۸۶۰
کلاسوالہ حال ایوان محمود ربوہ

مسلسل ۲۵۳۸۲

میں مرزا انیس احمد صاحب ولد مرزا محمود ادریس صاحب قوم مغل پیشہ طالب علم عمر ۱۹ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر نمبر ۷ تحریک جدید ربوہ۔ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۹-۸-۸۳ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ فی الحال کوئی نہیں ہے۔
اس وقت مجھے مبلغ پچاس -/۵۰ روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔
میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوئی حصہ آمد بشرح چندہ عام تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔
العبد ۔ مرزا انیس احمد ولد مرزا محمود ادریس صاحب مبلغ انڈونیشیا کوارٹر ۷ تحریک جدید ربوہ
گواہ شد ۔ مبارک احمد شاد کارکن بیت المال وصیت ۲۱۱۳۸
گواہ شد ۔ محمد صادق بٹ ابن محمد یوسف بٹ وصیت ۱۸۵۵۶ دفتر بیت المال آمد ربوہ

مسلسل ۲۵۳۸۳

میں سید عبدالحئی صاحب ولد سید عبدالمنان صاحب بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناظر اصلاح و ارشاد تصنیف لٹریچر ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۷-۷-۸۳ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔
پلاٹ سکنی رقبہ ۱ مرلے واقع دارالعلوم ربوہ مالیتی تیس ہزار/۳۰۰۰۰ روپے۔
اس وقت مجھے ایک ہزار/۱۰۰۰ روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔
میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوئی حصہ آمد بشرح چندہ عام تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے
العبد ۔ سید عبدالحی ناظر اصلاح و ارشاد تصنیف ربوہ ۔
گواہ شد ۔ چوہدری محمد دین ولد چوہدری حسین بخش صاحب کوارٹر 37 دارالصدر شرقی ربوہ دفتر وصیت
گواہ شد نمبر ۲ سلطان احمد ڈوگر کارکن اشاعت محلہ دارالنصر ربوہ

مسلسل ۲۵۳۸۴

میں صالحہ صدیقہ بنت محمد صادق صاحب قوم مانگٹ پیشہ تعلیم عمر ۱۸ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر ۲۶ تحریک جدید ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۹-۸-۵ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے گھڑی کلائی مالیتی -/۷۰۰ روپے اس وقت مجھے مبلغ بیس -/۲۰ روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتی رہونگی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہونگی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔
میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوئی حصہ آمد بشرح چندہ عام تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہونگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔
الامۃ۔ صالحہ صدیقہ بنت محمد صادق کوارٹر ۲۶ تحریک جدید ربوہ
گواہ شد ۔ محمد صادق صاحب وصیت ۱۰۸۲۹
والد موصیہ
گواہ شد نمبر ۲ وسیم احمد ظفر مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ چک ۱۵۲ شمالی ضلع سرگودھا

درخواست دعا

۔ میرے خسر ایک مقدمہ میں ملوث ہیں (نسیم احمد سبزی فروش رحمت بازار ربوہ)
۔ برادرم سہیل فاروق صاحب کی والدہ بیمار ہیں (مرزا نسیم احمد ۔ لاہور)
۔ خاکسار کی والدہ چار ماہ سے دماغی عارضہ میں مبتلا ہیں۔ نیز مکرم ڈاکٹر جلال دین صاحب بعارضہ فالج بیمار ہیں۔
(داؤد احمد شاکر ۔ ننکانہ)
۔ خاکسار کے دو بچے ایک مقدمہ میں ملوث ہیں (مولوی سردار علی لاٹھیانوالہ)
۔ برادرم مکرم ملک لطف اللہ سلیم صاحب امریکہ میں امتحان دے رہے ہیں (امۃ الباسط ملک ۔ جہلم)
۔ خاکسار داڑھ میں درد کی وجہ سے بیمار ہے (منور احمد باجوہ احمد نگر)
۔ والد محترم حکیم بشیر احمد صاحب انسپکٹر بیت المال کی آنکھ کا اپریشن ہوا ہے۔
(امۃ المتین بشریٰ ۔ دارالیمن غربی ربوہ)
۔ میرے دادا مکرم غلام حسین صاحب آف گھٹیالیاں ایک سال سے بیمار ہیں۔ نیز میرے نانا جان ایک حادثے میں شدید زخمی ہو گئے ہیں (فرید احمد خالد ناصر آباد ۔ ربوہ)
۔ خاکسار بعض پریشانیوں میں مبتلا ہے۔
(ماسٹر عبدالسلام ظفر ۔ چک چٹھہ
احباب ان سب کے لئے دعا کریں۔

بازیافتہ گھڑی

ایک عدد زنانہ گھڑی مورخہ ۲۹ دسمبر ۱۹۸۳ء کو دارالنصر لنگر خانہ نمبر ۴ کے قریب سے ملی ہے جس کی ہونے نی بتا کر لے جائیں۔
اشفاق سائیکل اینڈ ویلڈنگ ورکس کالج روڈ ۔ ربوہ

تمغہ جات کی تقسیم کی دسویں تقریب

جلسہ سالانہ ۱۹۸۳ء کے دوسرے دن مورخہ ۲۷ دسمبر ۱۹۸۳ء کو صد سالہ احمدیہ جوبلی تعلیمی منصوبہ کے تحت تمغہ جات کی تقسیم کی دسویں تقریب منعقد ہوئی جس میں ایک طالبہ اور ۵ طلباء کو تمغہ جات تقسیم کئے گئے تفصیل درج ذیل ہے۔

۱۔ عزیزہ امۃ الواسع صاحبہ بنت مکرم ملک محبوب احمد صاحب پشاور نے پشاور یونیورسٹی سے ایم ایس سی زوالوجی کے امتحان میں تھرڈ پوزیشن حاصل کی ہے۔ اس طرح عزیزہ طلائی تمغہ سوم کی حقدار قرار پائیں۔ عزیزہ کسی وجہ سے جلسہ پر تشریف نہ لا سکیں اس لئے ان کی ایک عزیزہ محترمہ امۃ المصور صاحبہ نے حضور سے تمغہ وصول کیا۔ حضور نے انہیں یہ تمغہ زنانہ جلسہ گاہ میں اپنی تقریر سے پہلے عنایت فرمایا۔

مندرجہ ذیل تمغہ جات مردانہ جلسہ گاہ میں حضور ایدہ اللہ نے اپنی تقریر سے پہلے تقسیم فرمائے:

۲۔ عزیزم سید ہارون مکرم احمد صاحب ابن مکرم سید محمد احمد صاحب لاہور جو مکرم محترم حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحب رضی اللہ عنہ کے پوتے ہیں نے پنجاب یونیورسٹی لاہور سے ایم ایس سی جیالوجی کے امتحان میں اول پوزیشن حاصل کی ہے اور ایک نیا ریکارڈ قائم کیا ہے۔ اس طرح عزیز طلائی تمغہ اول کے حقدار قرار پائے ہیں۔ عزیز چونکہ اعلیٰ تعلیم کے لئے بیرون ملک تشریف لے گئے ہیں اس لئے ان کے والد مکرم سید محمد احمد صاحب نے حضور سے تمغہ وصول کیا۔

۳۔ مکرم رشید احمد صاحب ابن مکرم محمد علی صاحب ٹیکسلا ضلع راولپنڈی نے زرعی یونیورسٹی فیصل آباد سے ایم ایس سی کیمسٹری میں اول پوزیشن حاصل کی ہے۔ اس طرح یہ طلائی تمغہ اول کے حقدار قرار پائے ہیں۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے انہیں اپنے دست مبارک سے تمغہ عنایت فرمایا۔

۴۔ مکرم غفور رمضان شبلی صاحب ابن مکرم میجر اے ایم منیر خان صاحب پشاور نے پشاور یونیورسٹی سے بی۔ ڈی ایس کے امتحان میں اول پوزیشن حاصل کی ہے۔ اس طرح یہ طلائی تمغہ اول کے حقدار قرار پائے ہیں۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے انہیں اپنے دست مبارک سے تمغہ عنایت فرمایا۔

۵۔ مکرم سید طاہر احمد صاحب ابن مکرم سید احمد ناصر صاحب کراچی جو مکرم محترم حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحب رضی اللہ عنہ کے پوتے ہیں نے کراچی یونیورسٹی سے ایم ایس سی مائیکرو بیالوجی کے امتحان میں دوسری پوزیشن حاصل کی ہے۔ اس طرح یہ طلائی تمغہ دوم کے حقدار قرار پائے ہیں۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے انہیں اپنے دست مبارک سے تمغہ عنایت فرمایا۔

۶۔ مکرم محمد آصف قیصرانی صاحب ابن مکرم بشیر احمد صاحب قیصرانی ڈیرہ غازی خان نے بہاولپور بورڈ سے ایف ایس سی (پری میڈیکل گروپ) میں دوسری پوزیشن حاصل کی ہے اور اس طرح یہ طلائی تمغہ دوم کے حقدار قرار پائے ہیں۔ انہیں بھی طلائی تمغہ دوم دیا گیا۔

(مرسلہ نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

"کون ہے جو امام وقت کی آواز پر لبیک کہے"

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ اس عزم کا اظہار فرما چکے ہیں کہ فضل عمر ہسپتال کو دنیا کا مثالی ہسپتال بنا دیں گے۔ کیا آپ اس کے لئے مددگار بن سکتے ہیں؟

فضل عمر ہسپتال میں درج ذیل آسامیوں کے لئے مناسب احباب درکار ہیں۔

۱۔ سپیشلسٹ پیتھالوجی FCPS MRC PATH یا سرٹیفکیٹ امریکن بورڈ
۲۔ " گائنی " MRCOG " " "
۳۔ رجسٹرار (میڈیسن۔ سرجری۔ گائنی اور انستھیسالوجی MBBS کے بعد ایک یا دو سال کا تجربہ
۴۔ ہاؤس سرجن ایم بی بی ایس ہول۔
۵۔ فارماسسٹ (PHARMACIST) بی فارمیسی پاس ہول
۶۔ رجسٹرڈ سٹاف نرسز کی ضرورت ہے۔

تنخواہ تجربہ کے مطابق دی جائے گی۔

(چیف میڈیکل آفیسر)

تبصرہ:

"ایک مبارک نسل کی ماں"

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مصنف - مکرم سید سجاد احمد صاحب
ضخامت - ۱۱۲ صفحات
ناشر - مکتبہ البلاغ رحمت بازار۔ ربوہ
قیمت - سات روپے۔ ایڈیشن دوسرا

اللہ تعالیٰ نے بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ حضرت میرزا غلام احمد صاحب قادیانی کو جس مبارک نسل کی بشارت دی تھی اس مبارک و مبشر نسل کی ماں وہ عظیم و جلیل خاتون تھیں جن کا نام نامی و اسم گرامی حضرت سیدہ نصرت جہاں بیگم تھا۔ آپ کا وجود باجود اس قابل ہے کہ اس پر شرح و بسط سے متعدد کتابیں لکھی جائیں۔ اس باعظمت وجود کی مبارک زندگی پر مبنی اس کتاب میں حضرت سیدہ موصوفہ کی زندگی کے بعض ایمان افروز حالات قلم بند کئے گئے ہیں۔ کتاب روانی دل آسا اور دلکش انداز میں تحریر کی گئی ہے۔ اس لحاظ سے دلچسپی برابر قائم رہتی ہے۔ جگہ جگہ وہ مقدس اور بابرکت ارشادات عالیہ موجود ہیں جو کہ حضور نے اپنی مبشر اولاد کے بارہ میں فرمائے ہیں۔

حالات زندگی کے علاوہ اس کتاب میں حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کے وہ تمام الہامات رویا و کشوف پر مشتمل آسمانی بشارتیں یکجا کر دی گئی ہیں جن کا عرصہ ۱۸۶۵ء سے ۱۹۰۸ء تک ۴۳ سال پر محیط ہے۔ یہ حصہ کتاب کے ۴۰ صفحات پر مشتمل ہے۔ حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ اور حضرت سیدہ نصرت جہاں بیگم صاحبہ کے شجرۂ نسب بھی اس کتاب میں شامل کئے گئے ہیں۔

حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ نے اس کتاب کا پیش لفظ تحریر فرماتے ہوئے لکھا ہے کہ

"میری خواہش ہے کہ اس قسم کی کتابیں بہت زیادہ شائع ہونی چاہئیں اور اس کتاب کا مطالعہ ہر احمدی کو کرنا چاہیئے اور خاص طور پر نئی نسل کے بچوں اور ناصرات کے لئے اس کتاب کا مطالعہ لازمی قرار دیا جائے تاکہ ہماری آئندہ نسل اپنے اسلاف کے نقوش پر چلنے والی ہو۔"

ہم حضرت سیدہ ممدوحہ کے اس ارشاد کی صدق دل سے تائید کرتے ہیں۔ خصوصاً خواتین اور نوجوان بچیوں کو یہ کتاب ضرور پڑھنی چاہیئے۔ تاکہ وہ اپنی زندگیاں اس عظیم خاتون کے کردار کے سانچے میں ڈھال کر اپنی اولادوں کی اسلام اور احمدیت کے حقیقی رنگ میں تربیت کر سکیں۔

زیر نظر کتاب کا دوسرا ایڈیشن ہے۔ قبل ازیں ۱۹۸۰ء میں شائع ہوئی تھی۔ خوبصورت سرورق اور عمدہ کتابت و طباعت کے لحاظ سے قیمت مناسب ہے۔ مکتبہ البلاغ رحمت بازار ربوہ سے مل سکتی ہے۔ (ی۔ س۔ ش)

زمین برائے ٹھیکہ

تقریباً ۲½۔ ایکڑ مزروعہ اراضی بمع ٹیوب ویل بجلی جو کہ چنیوٹ جھنگ روڈ پر چنیوٹ سے تقریباً بیس میل کے فاصلہ پر واقع ہے۔ ٹھیکہ کے لئے دستیاب ہے۔ خواہشمند حضرات مندرجہ ذیل پتہ پر رجوع فرمائیں۔

★ خواجہ عبدالمومن

مومن کلاتھ ہاؤس گول بازار ربوہ